سوال

(47)جس نے صفوں کی بائیں جانب کو آباد کیا، اس کے لیے دو اجر ہیں کیا یہ حدیث صحیح ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

از کھڑی ہوئی اور پہلی صف کی دائیں جانب مکمل ہوگئی جبکہ بائیں جانب صرف چند ایک لوگ کھڑے تھے تو ہم نے کہا : بائیں جانب سے صف برابر کرو۔ نمازیوں میں سے ایک کہنے لگا : ''دائیں جانب افضل ہے ''کسی شخص نے اس کا تعاقب کرتے ہوئے یہ حدیث پیش کی کہ ''جو شخص صفوں کی بائیں جانب کو

مطلق ۔ ع ۔ ا ۔ الخرج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ سے ثابت ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہر صف کی دائیں جانب اس کی بائیں سے افضل ہے ۔ اور لوگوں کو اِعدالوا الصف کہنا مشروع نہیں اور اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ صف کی دائیں جانب لوگ زیادہ ہوں تاکہ فضیلت حاصل کر سکیں۔

اور حاضرین میں سے کسی نے جو یہ حدیث پیش کی :

مِیاسر الصُفُوفِ فلہ أجران ۔))

،اس ک کوئی اصل معلوم نہیں اور راجح بات یہی ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے ۔ جسے کسی ایسے کاہل نے گھڑا ہے جو نہ صف کی دائیں جانب کے لیے حریص ہوتے ہیں اور نہ مسابقت کے لیے . . . اور اللہ ہی سیدھی راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ